WORKING TO EMPOWER

سوالات و جوابات (آج کل کے رجحانات)

سوال: افریقہ میں کیا ہوگا؟

جواب: اگرچہ ایچ آئی وی کی شماریات زیادہ ہے لیکن یہ خیال کیا جاتا ہے کہ ایچ آئی وی کے زیادہ تر مریض سن ۱۹۹۰ میں افریقہ میں ہوئے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ بہت سے نئے ممالک میں اس وباء کا تناسب مستحکم ہورہا ہے اور کچھ میں کم ہورہا ہے جیسا کہ کینیا اور زمبابوے۔ تاہم مستحکم تناسب کا ہرگز یہ مطلب نہیں کہ یہ وباء ختم ہو رہی ہے۔ درحقیقت اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ لوگ جو نئے ایچ آئی وی کے شکار ہیں اور وہ جو ایڈز سے ہلاک ہو رہے ہیں، دونوں کی تعداد یکساں ہے۔

سوال: دوسرے ممالک کی کیا صورتِ حال ہے؟

جواب: آج دنیا میں بہت سی ایسی جگہیں ہیں جہاں ایچ آئی وی کے نئے مریض زیادہ تعداد میں بڑھ رہے ہیں۔ وہ دو علاقے مشرقی یورپ اور سائوتھ ایسٹ ایشیا کا (گولڈن ٹرائینگل) ہے۔ ایچ آئی وی یا ایڈز دنیا کے ہر حصّہ میں پایا جاتا ہے تاہم چند ممالک میں اس کا تناسب کم ہے۔ اس کا ہرگز یہ مطلب نہیں کہ ان ممالک میں ایچ آئی وی یا ایڈز کی وباء ختم ہوگئی ہے۔ سنیگال، تھائی لینڈ اور برازیل ایسے ممالک ہیں جو ایچ آئی وی کے پھیلائو کو روکنے اور اس وباء کو ختم کرنے کی ہر ممکن کوشش کررہے ہیں۔

سوال: اس کا علاج کیا ہے؟

جواب: ایچ آئی وی یا ایڈز کے لئے نہ تو کوئی ویکسین ہے اور نہ علاج۔ اس کے لئے کئی میدانوں میں تحقیقیں کی جارہی ہے۔ کارآمد ویکسین بنانے پر کافی جدوجہد اور مشاہدے کئے جارہے ہیں۔

پچھلی کوششوں سے کوئی خاطر خواہ نتائج برآمد نہیں ہوئے۔ اگر اب کی جانے والی کوششوں میں مثبت نتائج آتے بھی ہیں تو اس ویکسین کو مارکیٹ میں آنے میں بھی برسوں لگیں گے۔ تعلیم، بچائو، علاج اور دیکھ بھال ہی ایچ آئی وی پر زیرِغور اور زیرِعمل رہیں ہیں۔

سوال: اور کیا، کیا جارہا ہے؟

جواب: ایک جراثیم کش جیل (کریم) بنائی جارہی ہے جو کہ عورت کے جنسی عضّومیں لگانے کے لئے ہوگی تاکہ انتقالِ ایچ آئی وی کو روکا جاسکے۔ اس پر کافی عرصے سے تحقیق جاری ہے اور اُمید ہے کہ یہ آنے والے کچھ سالوں میں استعمال کے لئے دستیاب ہوگی۔ اس پر اس لئے بھی کام کیا جارہا ہے کہ یہ عورت کا اختیار کردہ ہوگا جب کہ سابقہ پرہیز کے زریعے جیسے کونڈوم (Condom) مرد کے اختیار کرنے والے طریقے ہیں۔

سوال: اس کے اخراجات کون برداشت کرتا ہے؟

جواب: دی گلوبل فنڈ فار ملیریا، ٹی بی اینڈ ایچ آئی وی / ایڈز (The Global Fund For Malaria, TB and HIV/AIDS) اور کچھ نجی ادارے جیسے بِل اینڈ میلینڈا گیٹس فائونڈیشن(Bill and Melinda Gates) فنڈز مہیا کرتے ہیں۔ ایچ آئی وی کا مسلسل پھیلائو یہ ثابت کرتا ہے کہ اس وقت کی جانے والی کوششیں ناکافی ہیں۔ تحقیق، بچائو، علاج، دیکھ بھال اور تعاون بہت اہم ہیں اور ابھی دنیا نے بہت کچھ کرنا ہے تاکہ ایچ آئی وی یا ایڈز کی وباء کو اس طرح بدلا جاسکے کہ نئے مریض نہ ہوں اور ایچ آئی وی یا ایڈز سے ہونے والی اموات میں بھی کمی واقعے ہو۔

ترجمہ: محمد شفیق